خطبہ جمعہ

بعنوان

وبائی مرض، حفاظتی تدابیر اور علاج

سلسلة منبر الحکمة

186

بتاریخ: 28 فروری 2020

بمطابق: ۳ رجب ۱٤٤۱ ھج

به اهتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ:

﴿وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ﴾ [شوریٰ: 30]

''تمہیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے وہ تمہاری اپنے ہی عملوں کا نتیجہ ہوتی ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ بہت ساروں سے درگزر فرما دیتا ہے۔''

کورونا وائرس ایک خطرناک وبا:

کورونا وائرس چائنہ کے شہر ووہان (Wuhan) سے پھوٹنے والی ایک خطرناک وبا ہے، جسے اب عالمی وبا قرار دیا جا چکا ہے۔ ووہان کی آبادی 11 ملین ہے، اس وقت اس شہر کے علاوہ آس پاس کے 11 شہر مکمل بند ہیں جہاں پر گھروں سے باہر نکلنے پر بھی پابندی ہے اور اس شہر کا کوئی فرد کسی دوسرے شہر میں بالکل نہیں جا سکتا۔

اسی شہر میں واقع ایک مارکیٹ کی ویڈیو فوٹیج سوشل میڈیا پر بہت وائرل ہوئی جس میں دکھایا گیا ہے اس مارکیٹ میں ہر حرام جانور کا گوشت دستیاب ہے۔ چوہے اور بلی سے لے کر کتے، گدھے، چمگادڑ، لومڑی، مگرمچھ، بھیڑیے اور سور جیسے موذی اور حرام جانوروں تک موجود ہیں۔ صرف یہیں پر بس نہیں بلکہ انہیں زندہ، نیم مردہ اور بالکل مردہ حالت میں بیچا جاتا ہے۔ ان کی خریداری کرنے والے لوگوں کا رَش دیکھنے والے کو ورطہ حیرت میں ڈال دیتا ہے۔ اس منظر کو دیکھ کر ایک نفیس انسان کی طبیعت ہی مکدر ہو جاتی ہے لیکن خدا جانے یہ لوگ اسے کھا کیسے لیتے ہیں؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسلام کے اصول حلال وحرام سے قطع نظر بھی دیکھیں تو یہ ایسی غلیظ چیزیں ہیں کہ کوئی بھی نظافت ونفاست پسند شخص ان کو کھانا گوارا نہیں کرسکتا۔جن جانوروں کو دیکھنے سے ہی اُلجھن ہوتی ہوا نہیں کھانے کا خیال بھی نہیں آسکتا۔

طبی ماہرین کی ایک کثیر تعداد نے اس وائرس کے جنم لینے کی وجہ یہی بتائی ہے کہ حلال وحرام میں تمیز نہ کرنے کی بنا پراور ایسے جانوروں کا گوشت سرعام بنانے، بیچنے اور کھانے کی وجہ سے اس وائرس کی پیدائش ہوئی ہے۔

اب یہ وائرس عالمی وبا بن چکا ہے اور چین سے پھیل کر ایران وافغانستان میں حملہ آور ہونے کے بعد اب پاکستان میں بھی آپہنچا ہے۔ایران سے پاکستان آنے والے دوآدمیوں میں اس وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔

اس سلسلے میں خوف زدہ ہونے یا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس کی حفاظتی تدابیراور طبی وشرعی علاج سے آگاہ ہوکر اس پرعمل کرنے کی ضرورت ہے۔

علامات:

یہ وائرس بخار،کھانسی، گلے کی سوزش،سانس لینے میں دُشواری اور نمونیا کا باعث بن سکتا ہے۔اس کے اثرات دو سے چودہ دِن کے اندر ظاہر ہوتے ہیں۔سانس کی دیگر بیماریوں کی طرح اس کے اثرات بھی کبھی کمزور اور کبھی سنگین ہوتے ہیں۔یہ وائرس تھوک اور سانس کے چھوٹے چھوٹے قطروں کے ذریعے پھیلتا ہے۔مثال کے طور پر جب کوئی اس وائرس سے متاثرہ شخص کھانسی کرتا ہے یا آپ کے بہت قریب بیٹھ کر سانس لے رہا ہوتا ہے تو تب یہ اثرانداز ہوسکتا ہے۔

احتیاطی تدابیر:

اس سے بچاؤ کے لیے کیا احتیاطی تدابیر اپنانی چاہئیں؟ ملاحظہ فرمایئے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

1......دِن میں بار بار صابن کے ساتھ ہاتھ دھوتے رہیں۔

2......کوشش کیجیے کہ ہر وقت باوضو رہیں اور نمازوں کی پابندی کریں۔اگر دِن میں پانچ بار بھی وضو کیا جائے تو اس موذی وائرس سے محفوظ رہنے کے لیے کافی ہے۔

3......گلے کو خشک نہ رکھیں اور تھوڑی تھوڑی دیر تک پانی پیتے رہیں۔

4......ہجوم والی جگہوں پر نہ جائیں، خاص طور پر ہوٹلوں اور رَش والے چوک چوراہوں پر بیٹھنے سے گریز کریں۔

5......غیر ضروری سفر سے اجتناب کریں۔

6......ایسے علاقے اور شہر میں ہرگز نہ جائیں جہاں یہ بیماری پھیل چکی ہو۔

7......اگر آپ بیماری والے علاقے میں موجود ہیں تو وہاں سے مت نکلیں۔

8......گھر سے باہر جاتے وقت، مارکیٹ جاتے وقت اور سفر کرتے وقت منہ پر ماسک ضرور پہنیں۔

9......نزلہ وزکام والے مریض دوسروں سے میل ملاقات سے اجتناب برتیں۔

10......بازار کے کھانوں سے جس قدر ممکن ہو سکے؛ پرہیز کریں۔

11......مصالحہ دار اور فرائی فوڈز سے گریز کریں۔

12......گوشت سے پرہیز کریں۔

13......دال،سبزیاں اور پھل زیادہ استعمال کریں۔

14......بیمار جانوروں کو تندرست جانوروں سے الگ رکھا جائے۔

15......کھانے پینے میں حلال وحرام کی ہمیشہ تمیز رکھیں۔حرام سے مراد صرف ان جانوروں کا گوشت ہی نہیں ہے جو اللہ نے حرام قرار دِیے ہیں بلکہ حرام ذرائع سے کمایا جانے والا مال اور کھایا جانے والا رِزق بھی اللہ کے اس عذاب کا باعث بن سکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

16......اللہ سے توبہ کیجیے، گناہوں کی معافی مانگیے، اس کی حدود سے تجاوز مت کیجیے، اس کے قوانین کو توڑنے سے باز آجایئے، اس کی بغاوت وسرکشی میں ایک لمحہ بھی گزارنے سے ڈرجایئے، ورنہ اللہ کے باغی کو اس کے عذاب سے کوئی نہیں بچا سکتا!!

ایک اشکال اور اس کا ازالہ:

بعض اہلِ علم کا کہنا ہے کہ ایسے مریض کے ساتھ ہاتھ بھی نہ ملایا جائے اور اس سے میل جول نہ رکھا جائے۔ اس سے دوسرے آدمی کو وہ بیماری لگنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ یہ بات بظاہر اسلامی اور اخلاقی نکتہ نظر سے تو عجیب لگتی ہے لیکن صرف احتیاطی تدبیر کے پیشِ نظر ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ عبداللہ بن عامر روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے۔ جب آپ سرغ مقام پر پہنچے تو آپ کو اطلاع ملی کہ شام میں طاعون کی وبا پھوٹ چکی ہے۔ یہ سن کر سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا ، فَلا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ))

''جب تم کسی علاقے کے متعلق سنو کہ وہاں پھوٹ پڑی ہے تو وہاں مت جاؤ اور جب ایسی جگہ وبا آجائے جہاں تم خود موجود ہو تو وہاں سے مت نکلو۔''

یہ سن کر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور واپس چلے گئے۔

صحيح البخاري ، كتاب الطب ، باب ما يذكر في الطاعون ، ح: 5730

وبا والے علاقے میں جانے کی ممانعت اور وہاں سے نکلنے کی ممانعت اسی وجہ سے ہے کہ وہ بیماری صرف اسی علاقے تک محدود رہے اور اس سے آگے نہ پھیل سکے۔ لیکن جو اہلِ علم کسی بھی بیماری کو متعدی نہیں مانتے وہ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد پیش کرتے ہیں:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((لَا عَدْوٰی ، وَلَا صَفَرَ ، وَلَا هَامَةَ))

''متعدی بیماری، صفر کی نحوست اور اُلو کی کوئی حقیقت نہیں۔''

یہ سن کر ایک دیہاتی نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان اونٹوں کے متعلق آپ کیا کہیں گے جو ریگستان میں ہرنوں کی طرح دوڑتے ہیں لیکن ان میں ایک خارشی اونٹ آ جاتا ہے تو وہ سب کو خارشی بنا دیتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ))

''پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی تھی؟''

صحیح البخاری، کتاب الطب، باب لا هامة، ح: 5771

یعنی جس ذات نے پہلے اونٹ کو خارش لگائی تھی اسی کی مشیت اور فیصلے سے دوسرے اونٹوں کو خارش لگی ہے۔

اس روایت کے راوی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کیے جاتے ہیں اور ان ہی سے یہ دوسری روایت بھی مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَا يُورِدَنَّ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ))

''کسی بیمار کو صحت مند کے ساتھ ہرگز نہ ملاؤ۔''

ابوسلمہ کہتے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت سننے کے بعد میں نے کہا: کیا آپ ہی نے یہ روایت بیان نہیں کی کہ کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی؟ تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے غصے میں حبشی زبان میں کوئی بات کہی۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے تو یہ روایت تم لوگوں سے بیان نہیں کی۔ جبکہ ابوسلمہ نے کہتے ہیں: یقیناً انہوں نے بیان کی تھی اور میں نے اس حدیث کے علاوہ انہیں کوئی بھی اور حدیث بھولتے نہیں دیکھا۔

صحیح البخاری، کتاب الطب، باب لا هامة، ح: 5771 ۔ سنن أبی داود، کتاب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الطب، باب فی الطیرۃ، ح: 3911

ہوسکتا ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بہ تقاضائے بشریت بھول گئے ہوں گے کہ انہوں نے وہ روایت بیان کی ہے یا نہیں؟ لیکن اس کے باوجود نبی کریم ﷺ کے مذکورہ بالا فرمان ''کسی بیمار کو صحت مند کے ساتھ ہرگز نہ ملاؤ۔'' کے علاوہ درج ذیل فرمان سے بھی یہ رخصت ملتی ہے کہ اگر موذی بیماری والے سے پرہیز کیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((فِرَّ مِنَ الْمَجْذُومِ فِرَارَكَ مِنَ الْأَسَدِ))

''کوڑھی سے اس طرح دُور بھاگو جیسے تم شیر کو دیکھ کر بھاگتے ہو۔''

[صحیح] مسند أحمد: 9722

شیخ صالح بن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیمار شخص اور بیماری زدہ علاقے سے دُور رہنے کا حکم صرف بیماری کے اسباب سے اجتناب کے باعث ہے، اس بیماری کو متعدی ثابت کرنے کے بارے میں نہیں ہے، کیونکہ اسباب کا ذاتی کوئی اثر نہیں ہوتا لیکن ان اسباب سے بچنا ضروری ہوتا ہے جو بیماری کا باعث بن جاتے ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَا تُلْقُوا بِاَيدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة: 195]

''اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔''

اور یہ کہنا بھی ممکن نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے متعدی بیماری کے اثر انداز ہونے کا سرے سے انکار کیا ہو، اس لیے کہ اس موقف کو دیگر احادیث اور واقعات باطل کر دیتے ہیں۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا بیماری کو متعدی قرار دینا دورِ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جاہلیت کے اس باطل اعتقاد کو ختم کرنا ہے کہ اشیاء طبعاً متعدی ہوتی ہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی چیز طبعاً متعدی نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی ہر تصرف ہوتا ہے۔ اور جہاں تک ان روایات کا تعلق ہے جن میں بیماری کے منتقل ہونے کا ذکر ہے تو اس میں بھی حق امر یہی ہے کہ اللہ کے حکم اور اجازت کے ساتھ ہی ایک بیماری دوسرے کو منتقل ہوتی ہے، ورنہ بذاتِ خود کسی بیماری میں یہ تاثیر نہیں کہ وہ خود بہ خود کسی کو لگ جائے۔

مجموع فتاوی ابن باز: 28/ 352

خلاصہ کلام یہ ہے کہ ایسا عقیدہ نہیں رکھنا چاہیے کہ ایک بیمار شخص سے دوسرے کو بیماری لازماً لگ جاتی ہے، اس لیے کہ بیماری لگانے یا نہ لگانے کا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے، بیماری میں بہ ذاتِ خود ایسی کوئی اہلیت نہیں کہ وہ خود بہ خود لگ جائے، جب تک کہ اللہ کی اجازت نہ ہو۔ البتہ مریض شخص سے احتیاط کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اس احتیاط سے ایک فائدہ ان احادیث پر عمل بھی ہو جائے گا جو اس سلسلے میں وارد ہوئی ہیں اور دوسرا انسان کے ذہن میں پیدا ہونے والے وہم کا خاتمہ ہی ہو جائے گا کہ اسے فلاں شخص سے بیماری لگی ہے، حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اس پہلے کو بھی اللہ تعالیٰ نے ہی بیماری لگائی تھی اور دوسرے سبھی کو بھی اللہ ہی کے حکم سے لگتی ہے۔

موذی وائرس کا طبی علاج:

اس وائرس سے محفوظ رہنے کی احتیاطی تدابیر پیچھے بیان ہو چکی ہیں۔ اگر خدانخواستہ اس کے باوجود بھی کسی شخص میں اس وائرس کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں تو آپ اس کے بہت ہی آسان سے علاج اختیار کر کے اس مرض سے شفایاب ہو سکتے ہیں:

1......طبی ماہرین کی طرف سے بتایا جا رہا ہے کہ ایک صاف ستھرا چھوٹا سا پیاز لیں اور اس کو باریک کاٹ کر کچا کھا لیں اور پندرہ منٹ تک پانی نہ پئیں۔ کورونا وائرس کے تمام اثرات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زائل ہوجائیں گے۔ان شاءاللہ

2......علاوہ ازیں یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ اپنی روزمرہ کی خوراک میں ملٹھی یا جوشاندے کی چائے یا قہوہ کا استعمال شروع کردیجیے، کیونکہ اس وائرس کے اثرات نزلہ وزکام سے ظاہر ہونا شروع ہوتے ہیں،لہٰذا ملٹھی یا جوشاندے کی چائے اور قہوہ قدرتی طور پر نزلہ،زکام اور گلے کی بیماریوں کو رفع کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

3......کلونجی کا استعمال بھی ہر موذی مرض سے شفا دینے میں بہترین تاثیر رکھتا ہے۔سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:

((فِی الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، إِلَّا السَّامَ))

''کالے دانے (کلونجی) میں موت کے سوا ہر بیماری کی شفا ہے۔''

صحيح البخاری، كتاب الطب، باب الحبة السوداء، ح: 5688 ـ صحيح مسلم، كتاب الآداب، باب التداوی بالحبة السوداء، ح: 2215

حکماء کلونجی کے استعمال کے یہ تین طریقے بیان کرتے ہیں:

① روزانہ منہ نہار آدھا چمچ کلونجی میں ایک چمچ شہد ملا کر نیم گرم پانی سے کھائیں۔

② کلونجی کا آئل نیم گرم پانی میں تین سے چار قطرے ڈال کر نہار منہ پئیں۔

③ آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک چٹکی کلونجی لے کر منہ میں ڈال لیں اور آہستہ آہستہ چباتے رہیں۔

ان میں سے کوئی ایک طریقہ اپنا لیا جائے،اللہ تعالیٰ ہر طرح کی بیماری سے شفایاب فرمادے گا۔ان شاءاللہ

4......شہد کا استعمال کیا جائے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شہد کو باعثِ شفا قرار دیا ہے۔جیسا کہ قرآنِ کریم میں فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ﴾ [النحل: 69]

''اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔''

اس کو چمچ سے بھی کھایا جا سکتا ہے، کسی مشروب میں ملا کر بھی پیا جا سکتا ہے۔ لیکن کورونا وائرس چونکہ گلے، سانس اور نزلہ وزکام جیسی امراض سے شروع ہوتا ہے، ان سے بچاؤ کے لیے شہد کا استعمال اس طرح کرنا چاہیے کہ روزانہ صبح نہار منہ نیم گرم پانی میں لیموں کا پانی اور شہد ملا کر پیا جائے۔ کرسٹل ڈیوس نامی امریکی تھراپسٹ نے لکھا ہے کہ میں نے ایک سال تک یہ معمول رکھا تو مجھے بخار، نزلہ وزکام اور معدے کی کسی بیماری کا سامنا نہیں ہوا۔ یہ مکسچر صبح استعمال ہونے والی پہلی چیز ہوتی ہے جو نظامِ ہاضمہ کو حرکت میں لا کر آنتوں اور دیگر اعضاء کو ہائیڈریٹ کرتی ہے۔

5 ......سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

((مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ))

''آبِ زم زم جس مقصد کے لیے پیا جائے؛ وہ حاصل ہوتا ہے۔''

[صحيح] سنن ابن ماجه، كتاب المناسك، باب الشرب من زمزم، ح: 3062

لہٰذا اگر شفا کی نیت سے پیا جائے تو یقیناً اس سے شفا حاصل ہوتی ہے۔

امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں مکہ مکرمہ میں شدید بیمار پڑ گیا اور مجھے کوئی طبیب وغیرہ بھی میسر نہ ہوسکا، تو میں قرآن کو شفا مانتے ہوئے اپنی مرض کا خود ہی علاج کرنے لگا، میں نے یوں کیا کہ آبِ زم زم لے کر اس پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور اسے پینے لگا، میں نے یہ عمل بار ہا کیا، تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس مرض سے مکمل طور پر صحت یاب کر دیا۔ پھر میں نے اور بھی بہت سی امراض و تکالیف میں اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بھی افاقہ عطا فرمایا۔اس کے بعد جو شخص بھی مجھے اپنی کسی بیماری کی شکایت کرتا تو میں اسے یہی نسخہ بتاتا اور بہت سے لوگوں کو شفایابی ہوئی۔

زاد المعاد لابن القيم: 4/ 178

اس وائرس کا روحانی علاج:

یاد رکھیں کہ موت سے زیادہ سخت اس کا خوف ہوتا ہے، لہٰذا بلا وجہ خوف و ہراس پھیلانے اور خود بھی خوف زدہ ہونے سے گریز کریں۔مومن کا ایمان و یقین صرف اللہ کی ذات پر ہوتا ہے۔اگر ہم اللہ و رسول کے بتلائے ہوئے طریقوں کے مطابق شب و روز گزاریں اور مسنون اذکار کی پابندی کریں گے تو دنیا کی کوئی بھی چیز ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

ذیل میں ہم ایسے اذکار بیان کر رہے ہیں جن کی صبح وشام پابندی کرنے سے بندہ ہر قسم کے موذی مرض، تکلیف اور وائرس سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ملاحظہ کیجیے اور انہیں اپنے شب و روز کا معمول بنا لیجیے۔

①......صبح وشام تین تین مرتبہ دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

’’اے اللہ! میرے بدن کو بیماری سے محفوظ رکھ، میری سماعت کو عارضے سے بچا، میری بصارت کو تکلیف سے بچائے رکھ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔‘‘

[حسن الإسناد] سنن أبي داود، كتاب الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، ح: 5090

②......اس دعا کو عام حالات میں بھی اپنا معمول بنا لیجیے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سَيِّءِ الْأَسْقَامِ.

''اے اللہ! میں پھلبہری، پاگل پن، کوڑھ اور بری بیماریوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

[صحيح] سنن أبي داود، كتاب الصلاة، باب في الاستعاذة، ح: 1554

③ ......سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اسے شام تک دنیا کی کوئی بھی چیز کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتی اور اسی طرح جو شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے تو صبح تک وہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام سے کوئی بھی چیز، چاہے وہ زمین میں ہو یا آسمان میں، نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا علم رکھنے والا ہے۔''

[صحيح] سنن أبي داود، كتاب الأدب، باب ما يقول اذا أصبح، ح: 5088 - سنن الترمذي، أبواب الدعوات، باب ما جاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، ح: 3388 - سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب ما يدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى، ح: 3869

④ ......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص آزمائش (مرض، تکلیف، مصیبت یا معذوری) میں مبتلا شخص کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے تو اس کو اس آزمائش سے بچا لیا جاتا ہے، خواہ وہ جیسی بھی ہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا.

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس (آزمائش) سے بچا کر رکھا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا ہے اور اس نے مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر فضیلت عطا فرمائی۔''

لہٰذا آپ بھی جب کسی کورونا وائرس سے متاثرہ شخص کو دیکھیں تو فوراً یہ دعا پڑھ لیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اس وائرس سے بالکل محفوظ فرمالے گا، ان شاءاللہ

⑤ ......سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ ہوا ہو اور وہ اس کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، تو اسے اس مرض سے شفا دے دی جاتی ہے:

اَسْأَلُ اللّٰہُ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ.

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے؛ جو عرشِ عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے دے۔''

[صحيح] سنن أبي داود، كتاب الجنائز، باب الدعاء للمريض عند العيادة، ح: 3106 ـ سنن الترمذي، أبواب الطب، ح: 2083

مومنوں کے لیے چند نصیحتیں اور بشارتیں:

مومن کا یہ عقیدہ ہونا چاہیے کہ اللہ کی مرضی اور حکم کے بغیر کوئی بھی فیصلہ نہیں ہوتا اور اللہ کے فیصلے پر رضامندی کا اظہار ہی ہر مومن سے مطلوب ہے۔ لہٰذا ہمیں کوئی بھی تکلیف، مصیبت یا پریشانی آئے تو اس پر آہ و بکاء اور واویلا کرنے کی بہ جائے صبر کرنا چاہیے، تا کہ اللہ تعالیٰ اس مرض و تکلیف کو ہمارے گناہوں کا کفارہ بناتے ہوئے ہمارے لیے آخرت کو بہتر بنادے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ)).

''جب اللہ تعالیٰ کسی کے ساتھ خیر و بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔''

صحيح البخاری، كتاب المرضى، باب ما جاء في كفارة المرض، ح: 5645

اس خیر و بھلائی سے مراد اجر و ثواب کا حصول، گناہوں سے پاکیزگی اور درجات کی بلندی ہے، اور مصیبت میں مبتلا کرنے کی حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو دنیا کی کسی آزمائش میں مبتلا کر کے آخرت کی بڑی آزمائش سے بچا لیتا ہے بلکہ اس کو دنیا میں ہی گناہوں سے پاک صاف کر کے اپنے پاس بلاتا ہے اور پھر اپنے ہاں عظیم درجات پر فائز کر دیتا ہے۔ جیسا کہ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى إِلَّا حَاتَّ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ، كَمَا تَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ)).

''جس بھی مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتا ہے جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔''

صحيح البخاری: 5647

اسی طرح سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ، وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ، حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا، إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ)).

''مسلمان کو جو بھی پریشانی، مصیبت، رنج، دُکھ، تکلیف اور غم پہنچتا ہے، یہاں تک کہ اگر اسے کوئی کانٹا بھی چبھ کر تکلیف دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بھی اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتا ہے۔''

صحيح البخاري: 5642 ـ صحيح مسلم: 2573

گویا مسلمان پر آنے والی بڑی بیماری یا اذیت تو بہت دُور کی بات ہے، چھوٹی سے چھوٹی تکلیف بھی اس کے گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

((إِنَّ اللّٰهَ لَيَبْتَلِي عَبْدَهُ بِالسَّقَمِ حَتّٰى يُكَفِّرَ عَنهُ بِذَالِكَ ذَنبَهُ كُلَّهُ)).

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو بیماری کے ساتھ آزماتا ہے، یہاں تک کہ وہ اس بیماری کی وجہ سے اس کے ہر گناہ کو ختم کر دیتا ہے۔''

[حسن صحيح] صحيح الترغيب والترهيب: 3435

اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا:

((مَا ضَرَبَ عَلٰى مُؤْمِنٍ عِرْقٌ قَطُّ إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهِ عَنْهُ خَطِيئَةً، وَكَتَبَ لَهُ حَسَنَةً، وَرَفَعَ لَهُ دَرَجَةً)).

''مومن کی کوئی رَگ بھی پھڑکتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں بھی اس کا ایک گناہ ختم کر دیتا ہے، اس کی ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے۔''

[إسناده حسن] المعجم الأوسط للطبراني: 2460

سبحان اللہ! اندازہ کیجیے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر کس قدر مہربان ہے کہ اس کی ذرا ذرا سی تکلیف کو بھی اس کے لیے گناہوں کی بخشش، اجر و ثواب کے حصول اور بلندئ درجات کا ذریعہ بنا رہا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لیکن یہ تمام انعامات اسی صورت میں حاصل ہوں گے جب ہم اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر رضامندی کا اظہار اور اس کی طرف سے آنے والی آزمائش پر صبر کا مظاہرہ کریں گے، بہ صورتِ دیگر نیست۔جیسا کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((عِظَمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ ، وَإِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ ، فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا ، وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السُّخْطُ))

''بڑی آزمائش پر ثواب بھی زیادہ ہی ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت فرماتا ہے تو ان پر آزمائش ڈالتا ہے، پھر جو (اللہ کے اس فیصلے پر) راضی رہے اسے (اللہ کی) رضا حاصل ہوتی ہے اور ناراض ہو جائے اسے ناراضی ہی ملتی ہے۔''

[حسن] سنن الترمذی: 2396 ۔ سنن ابن ماجہ: 4031

صبر اس قدر عظیم عمل ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں جنت ہی عطا فرماتا ہے۔ عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کہا: کیا میں تمہیں جنتی عورت نہ دکھاؤں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔تو انہوں نے کہا: یہ سیاہ فام عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور میں بے پردہ ہو جاتی ہوں، لہٰذا میرے لیے اللہ تعالیٰ سے (شفا کی) دعا فرما دیجیے۔تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم صبر کر لو تو تمہیں جنت ملے گی، اور اگر تم چاہتی ہو تو میں اللہ سے دعا کر دیتا ہوں، وہ تجھے شفا عطا فرما دے گا۔اس نے کہا: میں بے پردہ ہو جاتی ہوں، بس آپ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا فرما دیں کہ میں بے پردہ نہ ہوں۔تو آپ ﷺ نے اس کے لیے دعا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فرمادی۔

صحیح البخاری: 5652 ۔ صحیح مسلم: 2576

یعنی اس صحابیہ نے اپنی شدید تکلیف پر صبر کا مظاہرہ کر کے اللہ تعالیٰ سے جنت حاصل کر لی۔

خطبہ رائٹر	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ فیض اللہ ناصر	03034125519	حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03214697056	03014843312	03015989211
	03424449009	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com